



سوال

سجدہ تلاوت کے لئے تکبیر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز کے اندر یا باہر سجدہ تلاوت کے لئے تکبیر لازم ہے؟ نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں سلام لازم ہے؟ امید ہے مستفید فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت سجدہ نماز ہی کی طرح ہے۔ لہذا جب انسان نماز میں سجدہ کرے تو سجدہ کو جاتے اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ:

ان کان فی الصلاة یحرف فی کل خفض ورفع اذا سجد کبر واذا مضی کبر (سنن نسائی)

"آپ نماز میں ہر خفض و رفع کے لئے (یعنی نیچے جھکتے اور اوپر اٹھتے وقت اللہ اکبر کہتے تھے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کئی دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے مروی احادیث میں اس طرح بیان کیا گیا ہے سجدہ تلاوت بھی چونکہ سجدہ نماز ہی ہے۔ اور دلائل سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ لہذا اس کے لئے بھی اللہ اکبر کہا جائے گا۔ لیکن نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں صرف سجدہ کے آغاز میں اللہ اکبر کہنا مروی ہے۔ اور یہی معروف طریقہ ہے۔ جیسا کہ امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ (1) نماز سے باہر سجدے سے سر اٹھاتے وقت اللہ اکبر کہنا یا سلام کہنا مروی نہیں ہے۔ بعض اہل علم نے اگرچہ یہ کہا ہے کہ سجدہ کو جاتے وقت اللہ اکبر کہے اور فارغ ہو کر سلام بھی پھیرے لیکن یہ کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے لہذا نماز سے باہر سجدہ کی صورت میں صرف تکبیر اولیٰ ہی لازم ہے۔

1. سنن ابوداؤد کتاب سجود القرآن باب فی الرجل یسمع السجدة وحوار کب ج: 1413 و مسند احمد 17/2



مجلس البحث والدراسات
محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 430

محدث فتویٰ